

## ( ماہ نومبر 2016ء دوران معدنیاتی پیداوار (عارضی

Posted On: 20 JAN 2017 12:06PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 20 جنوری۔ ماہ نومبر 2016 کے دوران کانکنی اور معدنیاتی پیداوار (نیوز سیریز 2016 ( 2004-05=100 میں 135.9 رپی جو ماہ نومبر 2015 کے مقابلے میں 3.9 فیصد زیادہ ہے۔ اپریل - نومبر 2016-17 کے دوران مجموعی شرح اضافہ گزشتہ برس کے مقابلے میں 0.3 (+) فیصد رہی ہے۔

ملک میں ماہ نومبر 2016 دوران معدنیاتی پیداوار کی مجموعی مالیت (ایٹمی اور چھوٹی معدنیات کے علاوہ) 20481 کروڑ روپے کے بقدر رہی۔ اس پیداوار میں کوئلے کا تعاون سب سے زیادہ یعنی 8737 کروڑ روپے (43 فیصد) کا رہا۔ اہمیت کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر پٹرولیم (خام) 5227 کروڑ روپے، خام لوہا 2140 کروڑ روپے، قدرتی گیس (مستعمل) 2134 کروڑ روپے، لگنائیٹ 643 کروڑ روپے اور چونے کے پتھر کی مالیت 541 کروڑ روپے کے بقدر رہی۔ چھ معدنیات نے مجموعی طور پر ماہ نومبر 2016 کی معدنیاتی پیداوار میں کل مالیت کا 95 فیصد حصہ دیا ہے۔

ماہ نومبر 2016 کے دوران اہم معدنیات پیداوار کی سطح اس طرح رہی ہے۔ کوئلہ 604 لاکھ ٹن، لگنائیٹ 37 لاکھ ٹن، قدرتی گیس (مستعمل) 2580 ملین مکعب ملین، پٹرولیم (خام) 29 لاکھ ٹن، باکرائیڈ 2023 ہزار ٹن، کرومائیٹ 237 ہزار ٹن، تانبے کے ڈلے 12 ہزار ٹن، سونا 118 کلو گرام، خام لوہا 163 لاکھ ٹن، سیسہ ڈلے 25 ہزار ٹن، میگنیز خام 226 ہزار ٹن، جست ڈلے 160 ہزار ٹن، ایپٹائٹ اور فاسفورائٹ 101 ہزار ٹن، چونے کا پتھر 251 لاکھ ٹن، میگنیزائیٹ 22 ہزار ٹن اور ڈائمنڈ 2719 قیراط۔

ماہ نومبر 2016 کے دوران، ماہ نومبر 2015 کے مقابلے میں جن اہم معدنیات میں مثبت شرح اضافہ درج کی گئی ان میں لگنائیٹ 57.4 فیصد، خام میگنیز 38.4 فیصد، پیرے 28.4 فیصد، خام لوہا 28.3 فیصد، سیسے کے ڈلے 26.0 فیصد، جست کے ڈلے 25.4 فیصد، میگنیزائیٹ 20.5 فیصد، سونا 16.8 فیصد، چونے کا پتھر 10.0 فیصد، کوئلہ 7.1 فیصد، تانبے کے ڈلے 0.1 فیصد۔ دیگر اہم معدنیاتی پیداوار جن میں منفی شرح اضافہ درج کی گئی ان میں کرومائیٹ [17.3%(-)]، ایپٹائٹ اور فاسفورائٹ [15.8%(-)]، پٹرولیم (خام) [5.5%(-)]، قدرتی گیس (مستعمل) [2.0%(-)] اور باکرائیڈ [1.9%(-)]۔

م ن - ع ن

U-283

(Release ID: 1480819) Visitor Counter : 2

